



## سوال

(66) معجزات انبیاء کے بارے میں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بخدمت جناب مولانا مولوی ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب امرتسری۔

واضح ہو جو آپ نے معجزوں کا انکار اپنی تفسیر میں کیا ہے۔ اور خود ہی آپ اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں۔ کہ میں نے اس روش کو اختیار کیا ہے۔ تفسیر لکھنے میں امام جوزی اور امام سیوطی نے اختیار کیا ہے۔ کہ امام جوزی اور امام سیوطی نے آیت سے آیت کی تفسیر کی۔ تو میں نے بھی اسی کی روش کو اختیار کیا ہے۔ تو کیا (نعوذ باللہ) امام جوزی اور امام سیوطی نے آیت سے آیت کی تفسیر کر کے کسی معجزہ کا بھی انکار کیا ہے۔ لہذا آپ بذریعہ اخبار اہل حدیث کے مطلع فرمائیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میں معجزات کا منکر نہیں۔ میں نے اپنی دونوں تفسیروں (اردو۔ عربی) میں خاص کر ”تزک اسلام“ جو آریوں کے جواب میں ہے۔ معجزات کا کافی ثبوت دیا ہے۔ ملاحظہ ہو۔ معجزات موسوی اور عیسوی تفسیر عربی کے صفحات 13-15-58، 57۔ وغیرہ تفسیر ثنائی اردو میں تو سرسید کے ہر انکار پر تعاقب کیا ہے۔ میرے مخالفوں کا یہ مجھ پر یہ ویسا ہی اہتمام ہے۔ جیسا جماعت اہل حدیث پر تھا۔ کہ یہ لوگ معجزات اور کرامات کے منکر ہیں۔ نہیں معلوم جو لوگ کسی پر ناجائز اہتمام لگاتے ہیں۔ وہ خدا کو کیا جواب دیں گے۔ ہاں میں اگر کیفیت واقعہ سے منکر ہوں اس میں مثال بیچنے یہ ہے جس طرح اہل حدیث حضرت پیر صاحب کی اس کرامت کے منکر ہیں کہ بارہ (برس) سال کے بعد ڈوبی کشتی نکالی۔ نہ اس لئے کہ یہ کرامات اولیاء اللہ کے منکر ہیں۔ بلکہ اس لئے کہ اس کا ثبوت نہیں۔ محض ماتحت قدرت ہونے سے وقوعہ پر اعتقاد نہیں ہو سکتا۔ ہاں تفسیر کے متعلق میرا دعویٰ ہے کہ میں نے وہی اصول مد نظر رکھے ہیں۔ جو سلف صالحین کے مد نظر تھے۔ جن کا ثبوت میری کتاب تقلید شخصی اور سلفی سے مل سکتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ امرتسری



جلد 01 ص 207

محدث فتویٰ